السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی عورت کا کیا حکم ہے جب اسے اپنے متعلق یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو کہ اسے آنے والا خون نہ معلوم حیض کا ہے یا استحاضہ کا، یا اس کے علاوہ کوئی اور ہے، تو وہ کس کا اعتبار کرے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل میں یہ ہے کہ عورت کو آنے والا خون حیض ہی کا خون سمجھا جاتا ہے جب تک کہ ثابت ہو جائے کہ یہ استحاضہ کا خون ہے۔ لہذا اس عورت کا بھی یہ خون حیض کا سمجھنا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 214

محدث فتویٰ